بیان نمبر ۱۴

گانے باجے کی ہولناکیاں

مع

(گانوں کے کفریہ اشعار)

امیرِ اہلسنّت ابوبلال حضرت علّامہ مولانا

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کے بیان کا تحریری گلدستہ

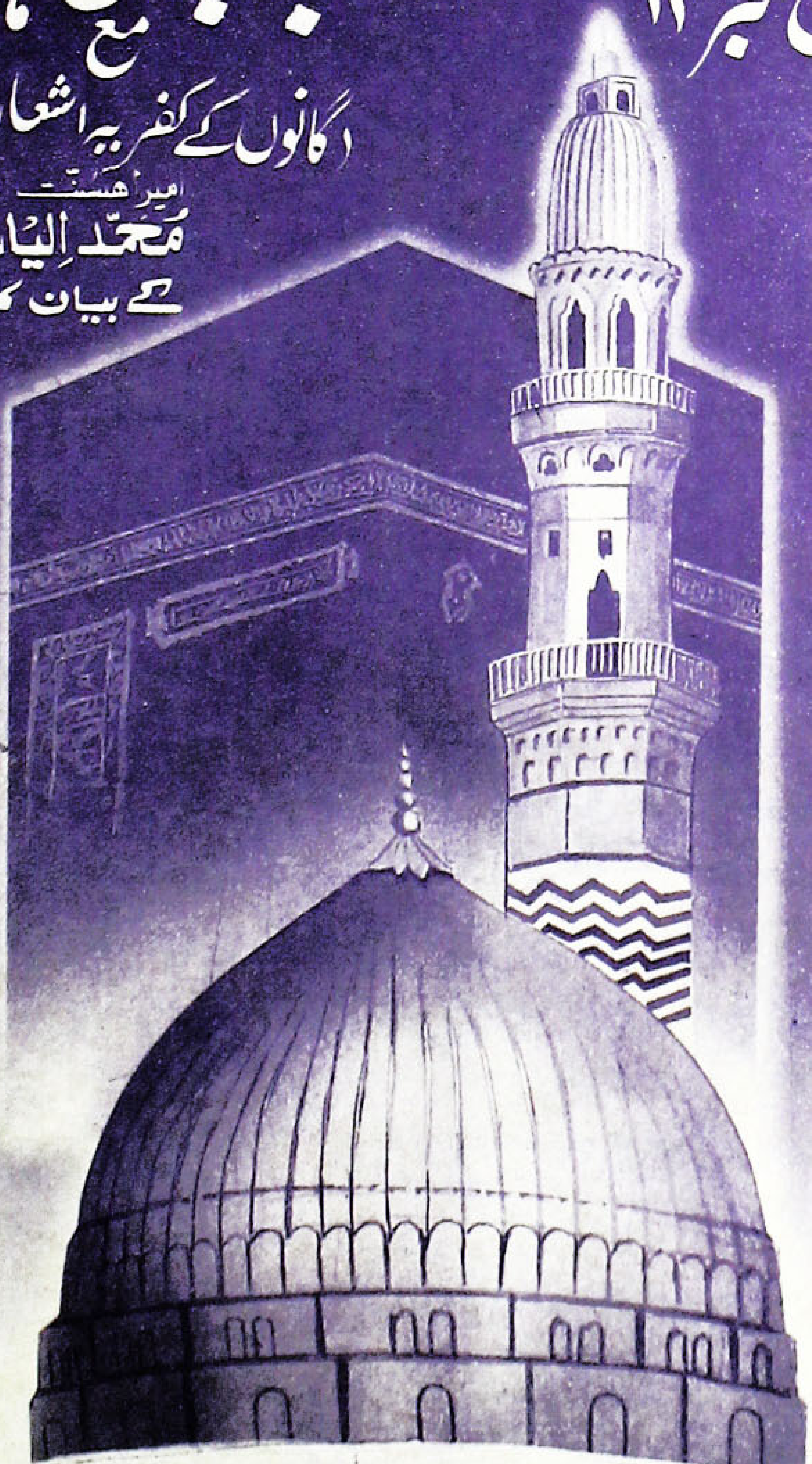

پیش کش

شہزادۂ عطار

حاجی احمد رضا

قادری رضوی

شہید مسجد کھارادر، کراچی

مکتبۃ المدینہ فون: 2314045 2203311

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

گانے باجے کی ہولناکیاں

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے امیرِ اہلسنت کا یہ بیان[۱] مکمّل پڑھ لیجئے ان شاءَ اللہ عزوجل آپ اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

تِرمِذی شریف میں ہے اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ تقرّب نشان ہے، "بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرود بھیجے۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمّد

خوفناک آواز

حضرتِ علّامہ جلال الدین سُیُوطی الشّافعی رحمۃ اللہ علیہ شرح الصُّدور مطبوعہ بیروت ص ۲۱۷ پر نقل کرتے ہیں، ایک شخص جس کا گھر قبرستان کے قریب تھا اُس نے اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں رات کو ناچ رنگ کی محفل قائم کی۔ لوگ ناچ کود اور دھما چوکڑی میں مشغول تھے کہ قبرستان کا سناٹا چیرتی ہوئی ایک گرجدار آواز گونج اٹھی وہ خوفناک آواز ان دو عربی اشعار پر مشتمل تھی۔

یَا اَھْلَ لَذَّةِ لَھْوٍ لَا تَدُوْمُ لَھُمْ	اِنَّ الْمَنَایَا تَبِیْدُ اللَّھْوَ وَ اللَّعِبَا
کَمْ مَنْ رَّاَیْنَاہُ مَسْرُوْرًا بِلَذَّتِہٖ	اَمْسٰی فَرِیْدًا مِّنَ الْاَھْلِیْنَ مُغْتَرِبَا

یعنی اے ناپائیدار ناچ رنگ کی لذتوں میں مُنہمک ہونے والو! موت تمام کھیل کود کو ختم کر دیتی ہے۔ بہت سے ایسے لوگ ہم نے دیکھے جو مسرتوں اور لذتوں میں غافل تھے موت نے انہیں اپنے اہل و عیال سے

[۱] یہ بیان امیر اہلسنت نے تبلیغِ قرآن و سنت کی، عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سالانہ اجتماع ۷،۶،۵ رجب المرجب ۱۴۲۰ھ مدینۃ الاولیاء ملتان شریف پاکستان میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ احمد رضا ابن عطار عفی عنہ

Marfat.com

جدا کر دیا !راوی کہتے ہیں' خدا عزوجل کی قسم.! چند ہی دنوں کے بعد دولھا کا انتقال ہو گیا۔
آہ! موت کی آندھی آئی اور ٹھٹھہ مسخریوں، دھما چوکڑیوں، سنگیت کی دُھنوں، لطیفوں اور قہقہوں، شادمانیوں اور مُسرتوں، مچلتے ارمانوں اور خوشی کی تمام راحت سامانیوں کو اُڑا کر لے گئی۔ دولہا میاں موت کے گھاٹ اتر گئے اور خوشیوں بھرا گھر دیکھتے ہی دیکھتے ماتم کدہ بن گیا۔

ع تو خوشی کے پھول لیگا کب تلک ! تو یہاں زندہ رہیگا کب تلک!

اِس حِکایت کو سن کر شادیوں میں بے ہودہ فنکشن برپا کرنے والوں اور ان میں شریک ہو کر گانے باجے کی دھنوں پر خوشی کے نعرے بلند کرنے والوں کی آنکھیں کھُل جانی چاہئیں۔ آیئے اسی سے ملتا جلتا ایک اور عبرتناک واقِعہ آپ کے گوش گزار کروں۔

بدنصیب دولھا

کہتے ہیں، پاکستان کے صوبۂ پنجاب میں ایک نوجوان کی شادی کے سلسلے میں رات کو فنکشن ہو رہا تھا۔ کیا پڑوسنیں، اور کیا خاندان کی عورتیں، سب نے شرم وحیا کی چادر اتار ڈالی تھی اور فلمی گیت کی دُھنوں پر خوب طوفانِ بدتمیزی برپا تھا۔ اتنے میں ماں کے پاس آکر دولھا کہتا ہے، ماں میری پیاری ماں ! کل میری شادی ہے' خوشی کا موقع ہے۔ میری خواہش ہے تو بھی ناچ۔ ماں چونک کر بولی' ارے بیٹا ! یہ تو چھوکریوں کا کام ہے میں اب اس عمر میں کہاں ناچوں گی !لیکن بیٹے نے بازو تھام کر ماں کو باصرار کھینچا اور رِنگ میں اتار دیا۔ ہر طرف ہنسی کا فوارہ ابل پڑا، طبلہ پر تھاپ پڑی اور بڈھی ماں بھی اپنے بے ڈھنگے فن کا مظاہرہ کرنے لگی۔ اس طرح رات گئے تک دھما چوکڑی ہوتی رہی، آخر کار تھک ہار کر سب سو گئے۔ دن نکل آیا' آج شادی ہے، بینڈ باجوں کے ساتھ بارات جانے والی ہے، گھر کا کوئی فرد دولھا میاں کو جگانے ان کے کمرے میں آیا۔ آوازیں دیں مگر دولھا میاں اٹھ نہیں رہے۔ اَوہو ! ایسی بھی کیا تھکن ہے، بارات تیار ہے اور دولھے میاں کی نیند ہی پوری نہیں ہو چکتی !یہ کہہ کر آنے والے نے دولھا کو جب زور سے ہلایا تو اُس کے منہ سے چیخ نکل گئی' گھر کے لوگ دوڑے دوڑے آئے۔ آہ ! **بدنصیب دولھا** رات بھر ناچنے اور نچوانے کے بعد موت سے ہم آغوش ہو چکا تھا۔ چیخ وپکار مچ گئی، خوشیوں بھرا گھر یک دم ماتم کدہ بن گیا۔ ابھی کچھ ہی دیر پہلے جہاں ہنسی کے فوارے اُبل رہے تھے وہاں

Marfat.com

آنسوؤں کے دھارے بہ نکلے۔ ابھی جہاں قہقہوں کا زور تھا وہاں اب واویلا کا شور ہے۔ خوشیوں اور شادکامیوں کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ ہر شخص تصویرِ غم بنا ہوا ہے۔ غسّال نے آکر نہلایا، کفنایا، آہ وفغاں کے شور میں لوگوں نے **بدنصیب دولہا** کا جنازہ اٹھایا۔ کافور کی غمگین خوشبو نے فضاء کو مزید سوگوار بنادیا۔ پھولوں سے سجی ہوئی کار میں سُوار ہونے کے بجائے، گلوں کے انبار سے لدے ہوئے جنازے کے پنجرے میں لیٹا ہوا **بدنصیب دولہا** لوگوں کے کندھوں پر سُوار ہو کر ویران قبرِستان کی طرف بڑھا چلا جارہا ہے، آہ! **بدنصیب دولہا** کو خوشبوؤں سے مہکتے ہوئے، بجلی کے قمقموں سے دمکتے ہوئے حجرۂ عُروسی کے بجائے کیڑے مکوڑوں سے اُبھرتی ہوئی تنگ و تاریک قبر میں اُتار دیا گیا۔

ع تو خوشی کے پھول لیگا کب تلک! تو یہاں زندہ رہے گا کب تلک!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! یہ خوشیاں عارضی ہیں، موت یقینی ہے۔ جس نے یہاں خوشیوں کا گنج پایا اسے موت کا رنج ضَرور ملا۔ آہ!

قبر میں میّت اترنی ہے ضَرور جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضَرور

بے ہُودہ رسمیں

افسوس! صد افسوس! آجکل شادی جیسی میٹھی سنّت بہت سارے گناہوں میں گھر چکی ہے۔ بے ہودہ رُسومات اس کا جُزوِ لاینفک بن چکی ہیں۔ معاذَ اللّٰہ عزوجل جب تک بہت سارے حرام کام نہ کرلئے جائیں اُس وقت تک اب شادی کی سنّت ادا ہو ہی نہیں سکتی۔ مثلاً منگنی ہی کی رسم لے لیجئے اسمیں لڑکا اپنے ہاتھ سے لڑکی کو انگوٹھی پہناتا ہے حالانکہ یہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ شادی میں مرد اپنے ہاتھ مہندی سے رنگتا ہے یہ بھی حرام ہے۔ مردوں اور عورتوں کی مخلوط دعوتیں کی جاتی ہیں۔ یا کہیں برائے نام بیچ میں پردہ ڈال دیا جاتا ہے مگر پھر بھی عورتوں میں غیر مرد گھس کر کھانا بانٹتے، خوب وڈیو فلمیں بناتے ہیں۔ ارے شوقیہ تصویریں بنانے اور بنوانے والو خدا عزوجل کا خوف کرو! میرے آقا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ ج ۱۰ ص ۱۴۳ پر صحیحین و مسندِ امام احمد کے حوالے سے حضرت سیدنا عبد اللّٰہ ابن عباس رضی اللّٰہ عنہما کی یہ روایت نقل کرتے ہیں، رسولُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، "ہر تصویر بنانے والا جہنّم میں ہے اور ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی اللّٰہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا

Marfat.com

کرے گا جو اسے عذاب کریگی"۔

آہ ! شادیوں میں خوب فیشن پرستی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتیں، گاتیں اُودھم مچاتی ہیں۔اِس دَوران مرد بھی بِلا تکلّف اندر آتے جاتے ہیں' مرد اور عورتیں جی بھر کر بدنگاہی کرتے ہیں' خوب آنکھوں کا زِنا ہوتا ہے' نہ خوفِ خدا عزوجل نہ شرمِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم۔سنو سنو ! مسلم شریف ج ۲ ص ۳۳٦ پر رسولُ اللہ عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان عبرت نشان موجود ہے، "آنکھوں کا زِنا دیکھنا اور کانوں کا زِنا سننا اور زَبان کا زِنا بولنا اور ہاتھوں کا زِنا پکڑنا ہے"۔یاد رکھئے ! غیر مرد غیر عورت کو دیکھے یہ بھی حرام اور غیر عورت غیر مرد کو دیکھے یہ بھی حرام اور دونوں کے لئے یہ جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔

کیلوں کا عذاب

اے وہ مَردو ! جو غیر عورتوں کو دیکھتے ہو اور اے وہ عورتو جو غیر مردوں کو دیکھتی ہو ! ذرا دل کے کانوں سے سنو ! اپنی کمزوری اور ناتوانی پر ترس کھاؤ اپنے آپ کو اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈراؤ ! "شرح الصدور" میں بیان کردہ ایک طویل حدیث میں سلطانِ دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمانِ عبرت نشان ہے، "پھر میں نے کچھ ایسے لوگ دیکھے جن کی آنکھیں اور کان کیلوں سے ٹھُکے ہوئے تھے۔دریافت کرنے پر معلوم ہوا یہ وہ لوگ ہیں جو وہ دیکھتے ہیں جو آپ نہیں دیکھتے اور وہ سنتے ہیں جو آپ نہیں سنتے"۔

لرزاُٹھو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! لرزاٹھو ! اور گھبرا کر رَحمت والے پروردگار جل جلالہ کے حضور توبہ کر کے اس سے رحمت کی بھیک مانگ لو۔آہ ! وہ نازک بندہ جس کی آنکھ میں معمولی غُبار پڑ جائے تو بے قرار ہو جائے ، اگر لال مرچ کا ذرّہ پڑ جائے تو تڑپ کر رہ جائے۔ اپنی ہی انگلی لگ جائے تو بلبلا اٹھے۔ ہائے مسلمانو ! وہ نازک آنکھ ! جو نہ دُھواں برداشت کر سکے نہ پیاز کاٹتے وقت اٹھتے ہوئے بخارات سہ سکے' اگر غیر عورتوں کو دیکھنے کے سبب،یا لذّت کے ساتھ اَمْرَدوں کے دیکھنے کے سبب،یا T.V. اور V.C.R. پر فلموں، بلکہ خبریں سنانے والی عورتوں، اخبارات میں فلمی اشتہارات ، عورتوں کی تصویریں، سوئمنگ پُول، ساحلِ سَمُندر یا نہروں میں تیرنے والوں، کِھلاڑیوں ،ورزِش کرنے والوں، کُشتی لڑنے والوں،

Marfat.com

باکسنگ کرنے والوں یا کبڈی کھیلنے والوں کے کھلے ہوئے گھٹنے یا کھلی ہوئی رانوں کو دیکھنے کے جرم میں اگر آنکھوں میں کیل ٹھونک دیے گئے تو کیا کرو گے ! اسی طرح اسلامی بہنیں بھی غور کریں کہ اگر غیر مردوں کو دیکھنے کے سبب خواہ وہ پھوپھا، خالو، بہنوئی، دیور و جیٹھ، چچازاد، تایا زاد، خالہ زاد اور پھوپھی زاد ہی کیوں نہ ہو، اخبارات میں مردوں کی تصاویر دیکھنے کے سبب .T.V اور .V.C.R پر فلمیں ڈرامے یا خبریں سنانے والے غیر مَردوں کی تصویروں کو دیکھنے کے سبب اگر ان کی آنکھوں میں کیلیں ٹھونک دی گئیں تو کیا کریں گی !

فلم دیکھے اور جو گانے سنے — کیل اس کی آنکھ' کانوں میں ٹھکے
فلم بیں کی آنکھ میں دوزخ کی آگ — ہوگی بعدِ موت تو ٹی۔وی۔ سے بھاگ
چھوڑ دے ٹی۔وی۔ کو وی۔ سی۔ آر۔ کو — کر دے راضی ربّ عزوجل کو اور سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو
بینڈ باجوں سے تُو کوسوں دور بھاگ — کہ کہیں دوزخ کی کھا جائے نہ آگ
مت بجاؤ بھائیو ! تم تالیاں — اِس طرح کی چھوڑ دو نادانیاں

کر لے توبہ ربّ عزوجل کی رَحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

نافرمانی کی نحوست

فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے' واہ صاحب ! اللہ عزوجل نے پہلی بچی کی خوشی دکھائی ہے اور گانا باجا نہ کریں، بس جی خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے۔ (معاذ اللہ عزوجل) ارے نادانو ! خوشی کے وقت اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ خوشیاں طویل ہوں۔ نافرمانی نہیں کی جاتی۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس نافرمانی کے نُحوست سے اِکلوتی بیٹی دلہن بننے کے آٹھویں دن روٹھ کر میکے آ بیٹھے اور مزید آٹھ دن کے بعد تین طَلاق کا پرچہ آ پہنچے اور ساری خوشیاں دھول میں

Marfat.com

مل جائیں۔ یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں بیاہی ہوئی دلہن ۹ ماہ کے بعد پہلی ہی زچگی میں موت کے گھاٹ اتر جائے۔ آہ ! صد ہزار آہ ! ؎

محبت خُصُومات میں کھو گئی　　　یہ امت رُسُومات میں کھو گئی

شادی کی خوشی میں گانے بجانے کا گناہ کرنے والو کان کھول کر سنو ! میرے آقا اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ فتاوی رضویہ جلد ۱۰ ص ۱۴۲ پر "بزار" کے حوالے سے نقل کرتے ہیں، دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے، (۱) نعمت کے وقت باجا (۲) مصیبت کے وقت چلّانا۔

ہنسنے کا وبال

افسوس ! اب مسلمانوں کے ضمیر مُردہ ہوتے جا رہے ہیں، غیرت کی آنکھوں پر جہالت کے پردے پڑ گئے۔ حیا کا جنازہ نکل گیا، گناہوں پر ندامت کے بجائے اظہار مُسرّت کیا جا رہا ہے۔ ناچ گانے کا گناہ اِس قدر عام ہو گیا کہ اب بچہ بچہ اس کا شیدا ہوا جا رہا ہے۔ T.V پر رات دن فلمیں اور رقص کے بھونڈے مناظر دیکھنے کے سبب چھوٹے چھوٹے بچے گلی کوچوں میں ناچتے اور ٹانگیں تھرکاتے نظر آرہے ہیں۔ ماں باپ ڈانٹنے کے بجائے خوش ہوتے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ شادیوں کے بے ہودہ فنکشن میں بھی جب بھنگڑا ڈالا جاتا ہے یا غیر اَخلاقی اور غیر اسلامی لطیفے سنائے جاتے ہیں غافِل لوگ زور زور سے قہقہے لگاتے داد و تحسین کے نعرے بلند کرتے ہیں۔ اے شادی کی تقریبات میں ہنس ہنس کر گناہ کرنے والو کان کھول کر سنو ! حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ مُکاشفۃ القلوب ص ٦٧٥ مطبوعہ بیروت میں حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں، "جو ہنس ہنس کر گناہ کریگا وہ روتا ہوا جہنّم میں داخل ہوگا"۔ اے گناہوں کے سمندر میں غوطہ لگاتے ہوئے غفلت سے ہنسنے ہنسانے والو ! بات بات پر قہقہہ لگانے والو ! ذرا کان کھول کر سنو ! خزائنُ العرفان میں ہے، حضرت سیدتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم دولت خانہ سے باہر تشریف لائے تو مسلمانوں کو دیکھا کہ آپس میں ہنس رہے ہیں۔ فرمایا، تم ہنستے ہو ! ابھی تک تمہارے رب عزوجل کی طرف سے امان نہیں آئی اور تمہارے ہنسنے پر یہ آیت نازِل ہوئی :-

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

Marfat.com

ترجمۂ کنزالایمان: کیاایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ عزوجل کی یاد اور اس حق کے لئے جو اترا

صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا، یا رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس ہنسی کا کفارہ کیا ہے؟ فرمایا، "اتنا ہی رونا"۔ پ ۲۷ سورۃ الحدید کی اس ۱۶ ویں آیتِ مقدّسہ میں اُترنے والے حق سے مُراد قرانِ کریم ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ ربُّ العزت اور اس کے پیارے حبیب نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غفلت کے ساتھ ہنسنا بھی پسند نہیں تو ناچ گانوں کی دھماچوکڑی کس قدر ناپسند ہو گی! بہر حال ربِّ ذُوالجلال عزوجل کی رَحمت بہت بڑی ہے جلدی جلدی توبہ کرلیجئے۔

ع کرلے توبہ رَبّ عزوجل کی رَحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

خوش اِلحان گویّا

بر قاۃ ج ۲ ص ۶۱۵ پر ہے، حضرتِ سیدُنا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ ایک روز کوفہ کے قریب کسی مقام سے گزر رہے تھے۔ ایک گھر کے پاس زاذان نامی مشہور گویّا نہایت ہی سُریلی آواز میں گا رہا تھا اور کچھ اَوباش لوگ شراب کے نشے میں مست گانے باجے کی دُھن پر جھوم رہے تھے۔ حضرتِ سیدُنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا' کتنی پیاری آواز ہے اگر یہ آواز قراءَتِ قرانِ پاک کیلئے استعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی۔ یہ فرما کر اپنی مبارک چادر اس گویّے کے سر پر ڈالی اور تشریف لے گئے۔ زاذان نے لوگوں سے پوچھا، یہ کون صاحِب تھے؟ لوگوں نے بتایا' مشہور صحابی حضرت سیدُنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ پوچھا، انہوں نے کیا فرمایا؟ کہا؛ فرما رہے تھے، کتنی پیاری آواز ہے اگر یہ آواز قراءَتِ قرآن کیلئے استعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی۔ یہ سُن کر اس پر رِقّت طاری ہوگئی وہ اٹھا اور اُٹھ کر اس نے اپنا باجا اِس زور سے زمین پر دے مارا کہ اُس کے پرخچے اڑگئے۔ پھر روتا ہوا حضرتِ سیدُنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہو گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کو گلے سے لگالیا اور خود بھی رونے لگے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، جس نے اللہ ربُّ العزت عزوجل سے مَحبت کی میں اس سے کیوں مَحبت نہ کروں! زاذان نے گانے باجے سے توبہ کر کے حضرت سیدُنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی صُحبت اختیار کرلی اور قرانِ پاک کی تعلیم حاصل کی اور عُلومِ اسلامیہ میں ایسا کمال حاصل کیا کہ بہت بڑے امام بن گئے۔ رضی اللہ عنہما۔

Marfat.com

ع نگاہِ صحابی میں تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! دیکھا آپ نے ! اللہ کے رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر ایک اَن پڑھ گوّیے پر پڑ گئی تو اُس کو درجۂ ولایت و امامت پر سرفراز کردیا۔ جب صحابی کی یہ شان ہے تو شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عالم ہوگا !

ع چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سرکار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا عالم کیا ہوگا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

آلاتِ موسیقی توڑ ڈالو

پیارے پیارے اسلامی بھائیو ! حضرت سیّدنا زاذان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جہالت کی وادیوں میں بھٹک رہے تھے اور گانا بجانا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر پڑی، ان کے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور انہوں نے آلۂ موسیقی کو اُسی وقت توڑ پھوڑ ڈالا اور گانے بجانے سے سچی توبہ کرلی۔ واقعی موسیقی کے جملہ آلات توڑنے پھوڑنے ہی کے لائق ہیں۔ "دَیلمی" میں ہے، سرکار صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، "مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔" آیئے ! میں آپ کی خدمت میں عرض کروں کہ یہ گانے باجے ہے کس کی ایجاد ! اور گانے باجے کے شائقین کس کے نقشِ قدم پر ہیں۔ چنانچہ

دنیا کا سب سے پہلا گوّیا

حضرت سیّدنا آدم صَفِیُّ اللہ علیٰ نبیناو علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب شجرِ ممنوعہ میں سے کھایا تو شیطٰن نے خوش ہو کر گانا گایا نیز جب حضرت سیّدنا آدم صفی اللہ علیٰ نبیناو علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفاتِ ظاہری ہوئی اُس وقت شیطٰن اور (سیّدنا آدم علیہ السلام کا بدنصیب بیٹا) قابیل (جس نے حسد کی وجہ سے اپنے بھائی حضرت سیّدنا ھابیل رضی اللہ عنہ کو شہید کرکے دنیا میں سب سے پہلے قتل کی واردات کی تھی وہ) دُونوں بہت خوش ہوئے چنانچہ ایک جگہ دُونوں جمع ہوئے اور ڈھول اور دیگر آلاتِ موسیقی کے ذریعے خوب گا بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔

اے گانے باجے سننے و سنانے والو ! کان کھول کر سن لو ! گانے باجوں کا مُوجِد شیطٰن ملعون ہے اور گانے باجے سننا سنانا شیطٰن کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔ اور مسلمانوں کو شیطٰن کے نقشِ قدم پر چلنے کی مُمانعت کی

Marfat.com

گئی ہے، چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ پ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۲۰۸ میں ارشاد فرماتا ہے:-

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۝

میرے آقائے نعمت، پیرِ طریقت، عالمِ شریعت، حامیٔ سنت، امام اہلسنت، مجدّدِ دین وملت، پروانۂ شمع رسالت، عاشقِ ماہِ نبوت اعلیحضرت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت علامہ مولٰینا مفتی الحاج القاری الحافظ الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، "اے ایمان والو! اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطٰن کے قدموں پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

لاشوں کے انبار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے قرآنِ پاک شیطٰن کو ہمارا کھلا دشمن قرار دے رہا ہے یہ مردود آگ سے بنا ہے اور اسے اللہ عزوجل کے نیک بندوں سے حسد کی آگ جلاتی رہتی ہے۔ حضرت سیدنا داتا علی ہجویری رضی اللہ عنہ کی "کشف المحجوب" (مترجم) ص ۷۴۰ اور ۷۴۱ پر پیش کردہ روایت کا خلاصہ ہے 'اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا داؤد علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو بے حد سُریلی آواز عطا فرمائی تھی۔ آپ علیہ السلام کی خوش الحانی سے پہاڑ وجد میں آجاتے۔ پرندے اڑتے اڑتے گر پڑتے، چرندے اور درندے آواز سن کر جنگلوں سے نکل آتے، درخت جھومنے لگتے، بہتا پانی تھم جاتا۔ جنگلی جانور وغیرہ ایک ایک ماہ تک کھانا پینا چھوڑ دیتے، چھوٹے بچے رونا اور دودھ مانگنا ترک کر دیتے، آپ کی پُر سوز آواز سے بعض اوقات انسانوں کی روحیں پرواز کر جاتیں۔ ایک بار آپ کی پرسوز آواز سن کر سات سو عورات وفات پا گئیں۔ شیطٰن آپ کے اس اندازِ تبلیغ سے بہت پریشان تھا۔ آخر کار اس نے، بنسری اور طنبورہ بنایا اور خوب گانا بجانا کیا۔ اب لوگ دو گروہوں میں تقسیم ہوگئے جو سعادتمند تھے وہ حضرت سیدنا داؤد علٰی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُرسوز آواز کے شیدائی ہوئے اور جو گمراہ تھے وہ شیطٰن کے سازوں اور گانوں کی طرف مائل ہوگئے۔

گانے باجے شیطٰن ہی کی ایجاد ہے۔ "تفسیراتِ احمدیہ" کی اس روایت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "شیطٰن نے سب سے پہلے نوحہ کیا اور گانا گایا"۔ بہر کیف گانے باجوں میں دلچسپی رکھنا یہ

مدینة المنورة
Marfat.com

شیطن اور اس کے پیروکاروں کی صفت ہے جبکہ سعادتمند مسلمان فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں سے دور ہی رہتے ہیں۔ اگر کبھی اس طرح کے کسی فنکشن میں پھنس بھی جاتے ہیں تو اللہ عزوجل کی مدد سے بچ کر نکل آتے ہیں چنانچہ

حیرت انگیز حکایت

حضرتِ داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی کشف المحجوب (مترجم) ص ۷۵۳ پر منقول حِکایت کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرتِ ابو الحارث بُنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ایک رات کسی نے میرے دروازے پر دستک دی اور کہا، مُتلاشیانِ حق کی جماعت آپ کے دیدار کی منتظر ہے اگر قدم رنجہ فرمادیں تو کرم ہوگا۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ ہولیا کچھ ہی دیر کے بعد ہم ایسی جگہ پہنچ گئے جہاں لوگ حلقہ باندھے بیٹھے تھے۔ ایک بوڑھا شخص جو اُن کا سردار معلوم ہوتا تھا اس نے میری بہت عزت کی اور بولا، اگر اجازت ہو تو چند اشعار سُن لئے جائیں میں نے اجازت دیدی۔ دو آدمیوں نے نہایت ہی سُریلی آواز میں عِشقیہ وفِسقیہ اشعار پڑھنے شروع کر دیئے اور سب حاضرین مستی میں آگئے اور طرح طرح کے نعرے بلند کرنے لگے۔ میں وہاں سے اٹھ گیا۔ میں ان کے حال پر حیران ہو رہا تھا کہ یہ کیسے لوگ ہیں جو بظاہر نیک صورت ہیں مگر توحید و معرفت اور حمد و نعت کے اشعار کے بجائے حُسن و عشق کے اشعار پر بے خود ہو رہے ہیں۔ اتنے میں بوڑھے نے مجھ سے کہا، اے شیخ! ذرا میر التعارف سنتے جایئے، میں شیطن ہوں اور یہ سب میری ذُرِّیّت (یعنی اولاد) ہے۔ ناچ رنگ کی محفل جمانے میں میرے دو فائدے ہیں۔ (۱) مجھے بہت بلند مَدارِج حاصل تھے پھر دُھتکار کر نکالدیا گیا مجھے یہ صدمہ کھائے جاتا ہے لھذا گانے باجوں کے ذریعہ اپنا غم غَلَط کر لیتا ہوں۔ (۲) میں گانے باجوں کے ذریعے بندوں کو لذّتِ نفسانی میں مبتلا کر کے مزید گناہوں میں پھنساتا ہوں۔ یہ سُن کر میں فوراً وہاں سے چلدیا۔

گانا شَہوت کو اُبھارتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے معلوم ہوا کہ گانے باجے کی دُھنوں میں مگن ہونا گویا نشے کی طرح ہے کہ اس میں مست ہونے والا سب کچھ بھول جاتا ہے اور یہ بھی پتا چلا گانے باجے گناہوں پر اکساتے، شَہوت بھڑکاتے اور انسان کو بے غیرت بناتے ہیں چنانچہ اَلْمُدْخَل ج ۳ ص ۱۰۸ پر ہے، "گانے باجے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیوں کہ یہ شہوت کو ابھارتے اور غیرت کو برباد کرتے ہیں اور یہ شراب کے قائم مقام ہیں۔ اس میں نشے کی سی تاثیر ہے"۔ اے

Marfat.com

فلمیں ڈرامے دیکھنے والو ! اے گانے باجے سننے والو ! اے کھیل تماشوں کا شوق رکھنے والو! سنو سنو اللہ تبارَکَ وَتعالٰی پ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیت میں ارشاد فرماتا ہے :۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝

میرے آقا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، "اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں ان کیلئے ذلّت کا عذاب ہے"۔

میرے آقا امام اہلسنّت اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ ج ۱۰ ص ۱۰۹ پر اس آیتِ کریمہ کے جز "لَهۡوَ الۡحَدِيۡث" (یعنی کھیل کی باتیں) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں، "حضرت سیّدنا عبداللہ ابنِ مسعود، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت سیّدنا امام حسن بصری، حضرت سیّدنا سعید بن جبیر، حضرت سیّدنا عکرمہ، حضرت سیّدنا مجاہد، حضرت سیّدنا مکحول وغیرھم آئمہ، صحابہ و تابعین رضی اللہ عنھم اجمعین نے اس آیتِ کریمہ میں "لَهۡوَ الۡحَدِيۡث" (یعنی کھیل کی باتیں) کی تفسیر غِنا اور سُرود (یعنی موسیقی اور گانا) کے ساتھ فرمائی ہے۔" **گانے باجے کی ہولناکیوں پر** متعدد احادیث کریمہ وارد ہیں۔ چنانچہ

چار احادیث کریمہ سنئے اور عبرت حاصل کیجئے :۔

(۱) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، شہنشاہِ ابرار، سلطانِ والا تبار، صاحبِ پسینۂ خوشبودار، سردارِ عالی وقار، شفیعِ روزِ شمار جنابِ احمدِ مختار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "گانا اور لھو (یعنی ہر وہ چیز جو انسان کو نیکی اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے) دل میں اس طرح نِفاق اگاتے ہیں جس طرح پانی سبزہ اگاتا ہے۔ قسم ہے اُس ذاتِ مقدسہ کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے بے شک قرآن اور ذکرُ اللہ عزوجل ضرور دل میں اس طرح ایمان اگاتے ہیں جس طرح پانی سبز گھاس اگاتا ہے۔ (مُقدّمۃ کَفُّ الرَّعاع بِحَوالہ دَیْلَمی) (۲) اللہ عزوجل کے محبوب دانائے غیوب، مُنزّہٌ عَنِ العیوب صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا، "جو شخص گانے کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتا ہے، اللہ عزوجل اس پر دو شیطان مقرر فرما دیتا ہے۔ ان میں سے ایک شیطان ایک کندھے پر اور دوسرا شیطان دوسرے کندھے پر ہوتا ہے اور وہ دونوں شیطان اپنے پاؤں سے اُسے مارتے پیٹتے رہتے ہیں جب تک وہ خاموش نہ ہوجائے"۔ (تفسیراتِ احمدیہ)

(۳) حضرتِ ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، "گانا دل کو خراب اور اللہ تبارکَ وَتعالٰی کو ناراض کرنے والا ہے" (اَیضاً) (٤) حضرتِ سیدُنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دھیان سے اُس سے سنے تو اللہ عزوجل بروزِ قیامت اُسکے کانوں میں سیسہ اُنڈیلے گا۔" (مُقَدِّمَۃُ کَفِّ الرِّعَاع)

گناہوں کا انبار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس میں کوئی شک نہیں کہ گانے باجے بجانا حرام و گناہ ہے۔ اگر دوسرے سن رہے ہیں تو بجانے والے پر بجانے کے ساتھ ساتھ سارے سننے والوں کا بھی گناہ۔ مثلاً ہوٹل، یا پان کی دکان، یا بس میں گانے بج رہے ہیں اور پچاس افراد سن رہے ہیں تو سننے والوں کو اپنا اپنا گناہ تو ہو ہی رہا ہے مگر بجانے والے کو خود اپنے گناہ کے ساتھ ساتھ مزید پچاس افراد کے سننے کا بھی گناہ مل رہا ہے۔ جو لوگ میوزک سینٹر یا وڈیو سینٹر چلا رہے ہیں وہ صرف ایک گانے کی کیسیٹ ہی کے بارے میں غور فرمالیں کہ نہ جانے کتنے لوگ کتنی بار اس کو سنیں گے۔ پھر اُس ایک کیسیٹ سے نہ جانے مزید کتنی کیسیٹیں ڈَب کی جائیں گی۔ آہ! گناہوں کا انبار نظر آرہا ہے مگر افسوس! خوفِ خدا عزوجل دل سے جاتا رہا۔ ذرا غور تو فرمایئے! ہمارے پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم موسیقی سے کس قدر نفرت فرماتے ہیں۔ چنانچہ

کانوں میں انگلیاں

حضرتِ سیدُنا نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک بار میں حضرتِ سیدُنا عبد اللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک راستے میں تھا کہ آپ نے باجے کی آواز سنی تو اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں لگالیں اور اس راستے سے دوسری طرف ہٹ گئے پھر دُور جانے کے بعد مجھ سے فرمایا، اے نافع! کیا، تم کچھ سُن رہے ہو؟ میں نے عرض کیا، نہیں۔ تب آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں سے ہٹائیں۔ (اور) فرمایا' میں رسولُ اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے بانسری کی آواز سنی تو اِسی طرح کیا جو میں نے کیا۔ حضرت سیّدنا نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اُس وقت چھوٹا تھا۔ (مِشکوٰۃ ص ۳۱۸ احمد، ابوداؤد)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم اور صَحابیٔ جاں نثار سنّتوں کے پیکر حضرت سیّدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما موسیقی سے کس قدر مُتَنفِّر تھے کہ آواز آنے پر اپنی مبارک اُنگلیاں ہی کانوں میں داخل فرمالیں۔ اور اسی پر بس نہ کیا بلکہ راستہ بھی بدل دیا! آہ! آج گانے باجے سے اگر کوئی نفرت کرتا بھی ہے تب بھی ان سنّتوں کوادا کرنے سے محروم ہے۔ بلکہ ایسے ہوٹل، دوکان اور شادی ہال جہاں ریکارڈنگ ہو رہی ہو، .T.V اور .V.C.R پر فلمیں چل رہی ہوں وہاں اطمینان سے بیٹھا رہتا ہے۔ غور تو فرمایئے! "دَیلمی" کی روایت میں ہے، حضرتِ سیّدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہوا، اللہ عزوجل کے پیارے محبوب، دانائے غُیوب مُنَزَّہٌ عَنِ العُیُوب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔" مگر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم بھرنے والے مسلمان ڈھول اور بانسری کو حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں اور بغیر ڈھولکیاں بجائے ان کی شادیاں نہیں ہو سکتیں۔ موسیقی سنناسنانا تو رہا ایک طرف، سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تو موسیقی کے آلات کے وُجود ہی سے بیزار ہیں۔ اور افسوس صد کروڑ افسوس! آج اہلِ اسلام اپنے آپ کو سرکارِ انام صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بلکہ عُشّاقِ بے دام کہلانے کے باوُجُود گلی گلی میوزک سینٹر کھولے ہوئے بلکہ اپنے گھر ہی کو میوزک سینٹر بنائے ہوئے ہیں۔ آہ! آج کون سی دوکان ایسی ہوگی، جہاں گانے نہ بجتے ہوں۔ کون سا ہوٹل ایسا ہے جہاں رنگین .T.V نہ رکھا ہو۔ کون سی بلڈنگ ایسی ہے جس پر انٹینا بلکہ ڈِش انٹینا نہ لگا ہوا ہو۔ ہائے! مسلمانوں کی بربادی!! ہر طرف فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں کی دھماچوکڑی ہے اور مسلمان کا بچہ بچہ بدمست ہوا جارہا ہے۔ انٹینا کی بات چلی ہے تو آیئے میں آپ کو ایک عبرتناک واقعہ سناؤں۔

دردناک واقعہ

۹۹-۲-۲۰ کے ایک اخبار میں کچھ اس طرح کی خبر شائع ہوئی تھی: "لاہور میں رات آندھی اور بارش کے بعد شدید بجلی چمکی جو لاہور کے ڈیفینس کے موضع چرڑ میں عبدالمجید کباڑی کے مکان کی چھت پر لگے ہوئے انٹینا پر گری اور اس کے تار سے ہوتی ہوئی .T.V کے اندر داخل ہو گئی جس سے .T.V کا اسکرین ایک دھماکے کے ساتھ

Marfat.com

پیشاب بجلی اُس سے نکل کر قریب ہی سوئی ہوئی خاتون پر حملہ آور ہوئی، اُس نے چیخ و پکار مچادی اُسکا شوہر عبدالمجید بچانے کیلئے دوڑا مگر وہ بھی بجلی کی لپیٹ میں آگیا پھر وہ بجلی دیوار سے ٹکرا کر روشندان سے باہر نکل گئی۔ عبدالمجید جل کر انتقال کر گیا اسکی بیوی کو زخمی حالت میں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔" اللہ عزوجل مرحوم اور زخمی کی مغفرت کرے اور زخمی کو رُو بہ صحت فرمائے۔امین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی بھائیو! کیسی عبرتناک موت ہے!

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے جو آباد تھے وہ مکان اب ہیں سونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

کُفریہ اشعار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔اب تو فلمی گیت لکھنے اور گانے والے اتنے بدلگام ہوگئے ہیں کہ انہوں نے ربِّ کائنات عزوجل پر بھی اعتراضات شروع کردیئے ہیں۔اے اپنی دوکانوں اور ہوٹلوں میں گانے بجانے والو! اے اپنی بسوں اور کاروں میں فلمی گیت چلانے والو! اے شادیوں میں ریکارڈنگ کر کے مریضوں اور نیک لوگوں کی آہیں لینے والو! اے بے سوچے سمجھے گانے گنگنانے والو! ذرا ہوش میں آؤ! سوچو تو سہی فلمی گانوں میں شیطٰن نے کیا کیا زہر گھول ڈالا ہے! اور کس قدر عیّاری کے ساتھ تمہیں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم میں اپنا ساتھی بنانے کیلئے ساز و آواز کے جادو کا جال بچھا ڈالا ہے۔میرا دل گھبراتا ہے، زَبان حیا سے لڑکھڑاتی ہے مگر ہمّت کر کے امّتِ مسلمہ کی بہتری کیلئے آج کل گانوں میں بولے جانے والے نو کفریہ اشعار نُمُونۃً پیش کرتا ہوں۔

(۱) حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے خدا عزوجل بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے

معاذاللہ عزوجل اس شعر میں کہا گیا ہے، "**خدا عزوجل بھی نہ جانے**" یہ بات صَریح کفر ہے۔

(۲) خدا عزوجل بھی آسماں سے جب زمیں پر دیکھتا ہوگا مرے محبوب کو کس نے بنایا سوچتا ہوگا

Marfat.com

اس شعر میں معاذاللہ عزوجل کم از کم چار کفر ہیں۔(۱) **جب دیکھتا ہو گا** اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ عزوجل ہر وقت نہیں دیکھتا۔ (۲) اس بے حیا کے محبوب کو اللہ عزوجل نے نہیں بنایا۔ (۳) کس نے بنایا یہ بھی اللہ عزوجل کو نہیں معلوم (٤) سوچتا ہو گا۔

(۳) رب عزوجل نے مجھ پر ستم کیا کیا ہے — سارے جہاں کا غم مجھے دیدیا ہے

اس شعر میں یہ بات کفر ہے، **رب عزوجل نے مجھ پر ستم کیا ہے** معاذاللہ عزوجل گانے والا اللہ عزوجل کو ظالم ٹھہرا رہا ہے۔ اللہ عزوجل کو ظالم کہنا صریح کفر ہے۔

(٤) پھولوں سا چہرہ تیرا کلیوں سی مُسکان ہے — روپ تیرا دیکھ کر، قدرت بھی حیران ہے

اس شعر میں، **قدرت بھی حیران ہے** کہا گیا ہے اور یہ کفر ہے۔

(٥) کتنا حسین چہرہ کتنی ہیں پیاری آنکھیں — کتنی ہیں پیاری آنکھیں آنکھوں سے چھلکتا پیار
قدرت نے بنایا ہو گا تجھے فرصت سے میرے یار

اس شعر میں، **قدرت نے تجھے فرصت سے بنایا ہو گا** کہا گیا ہے جو کہ کفر ہے۔

(٦) او میرے ربا ربا رے ربا یہ کیا غضب کیا — جس کو بنانا تھا لڑکی اسے لڑکا بنا دیا

اس شعر میں دو کفر ہیں،(۱) **جس کو لڑکی بنانا تھا لڑکا بنا دیا** یہ اللہ عزوجل پر اعتراض کی وجہ سے کفر ہے۔(۲) پھر اس کو **غضب** یعنی ظلم کہنا دوسرا کفر۔

(۷) اب آگے جو بھی ہو انجام دیکھا جائے گا — خدا تراش لیا اور بندگی کر لی !

اس شعر میں، **خدا تراش لیا اور بندگی کر لی۔** میں دو کفر ہیں۔(۱) **مخلوق کو خدا کہنا** (۲) پھر **اس کی بندگی کرنا**

(۸) میری نگاہ میں کیا بن کے آپ رہتے ہیں — قسم خدا کی' خدا بن کے آپ رہتے ہیں !

اس شعر میں **غیرِ خدا کو خدا کہہ دیا** جو کہ کفر ہے۔

(۹) کسی پتھر کی مورت سے محبت کا ارادہ ہے — پرستش کی تمنا ہے عبادت کا ارادہ ہے

اس شعر میں **پتھر کے بُت کی پوجا کی تمنا اور نیت کا اظہار ہے** جو کہ کھلا کفر ہے۔

Marfat.com

ایمان برباد ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! ابھی میں نے کفریات پر مبنی جو اشعار نمونتًا پیش کئے ان میں سے جس نے ایک بھی شِعر دلچسپی کے ساتھ پڑھا ، سنا یا گایا وہ اسلام سے خارج ہو کر کافر و مُرتَد ہو گیا، اس کے تمام نیک اعمال اکارت ہو گئے یعنی پچھلی ساری نمازیں، روزے، حج وغیرہ تمام نیکیاں ضائع ہو گئیں۔ شادی شدہ تھا تو نکاح بھی ٹوٹ گیا اگر کسی کا مرید تھا تو بیعت بھی ختم ہو گئی۔ اس پر فرض ہے کہ اس شِعر میں جو کفر ہے اُس سے فورًا توبہ کرے اور کلِمہ پڑھ کر نئے سرے سے مسلمان ہو۔ مُرید ہونا چاہے تو اب نئے سرے سے کسی بھی جامِع شرائط پیر کا مرید ہو اگر سابِقہ بیوی کو رکھنا چاہے تو دوبارہ نئے مہر کے ساتھ اُس سے نکاح کرے۔

جس کو یہ شک ہو کہ اس نے یہ اشعار دلچسپی کے ساتھ گائے سنے اور پڑھے ہیں یا نہیں مگر بس یوں ہی فلمی گانے سننے اور گنگنانے کہ عادت ہے تو وہ بھی احتیاطًا توبہ کر کے نئے سرے سے مسلمان ہو جائے، نیز تجدیدِ بیعت اور تجدیدِ نکاح کرلے کہ اسی میں دُونوں جہاں کی بھلائی ہے، تفسیرِ مدارِک ج ۳ ص ۱۴۲ پر ہے، "جس کو یہ وَہم ہو کہ مجھے توبہ کی حاجت نہیں اس کو تو سب سے زیادہ توبہ کی ضَرورت ہے"۔

تجدیدِ ایمان کا طریقہ

اب میں آپ کی خدمت میں نئے سرے سے ایمان لانے کا طریقہ عرض کرتا ہوں، دیکھئے ! توبہ دل کی تصدیق کے ساتھ ہونی ضَروری ہے صِرف زَبانی توبہ کافی نہیں۔ مثلاً کسی ایک نے کفر بک دیا اُس کو دوسرے نے اس طرح توبہ کروادی کہ اُس کو معلوم تک نہیں ہوا کہ میں نے فُلاں کفر کیا ہے جس سے میں اب توبہ کر رہا ہوں۔ اس طرح توبہ نہیں ہو سکتی۔ بہرحال جس کفر سے توبہ مقصود ہے وہ اُسی وقت مقبول ہو گی جبکہ دل میں اُس کفر سے بیزاری ہو ۔ جو کفر سر زد ہو اُس کا تذکرہ بھی ہو ۔ مثلاً گانے کے اُس کفریہ مصرعے "خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے" سے توبہ کرنا چاہتا ہے تو اس طرح کہے ، **یااللہ عزوجل میں نے یہ کفر بک دیا کہ " خدا بھی نہ جانے" اس سے توبہ کرتا ہوں .لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ . اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں.** اس طرح مخصوص کفر سے توبہ بھی ہو گئی اور تجدید

Marfat.com

ایمان بھی۔ اگر یہ یاد نہ ہو کہ کیا کیا کفریات بکے ہیں تو کہیں، "یااللہ عزوجل مجھ سے جو کفریات صادر ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا ہوں۔" پھر کلمہ پڑھ لیں، اگر کلمہ شریف کا ترجمہ معلوم ہے تو زبان سے ترجمہ دوہرانے کی حاجت نہیں۔ اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کوئی کفر بکا بھی ہے یا نہیں تب بھی توبہ کرنا چاہیں تو اسطرح کہیں، **"یااللہ عزوجل مجھ سے اگر کوئی کفر ہوگیا ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں"** یہ کہنے کے بعد کلمہ پڑھ لیں۔

مدنی مشورہ: روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدید ایمان کرلینا چاہیئے۔ یاد رکھئے! معاذاللہ عزوجل جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

تجدید نکاح کا طریقہ

تجدید نکاح کا معنیٰ ہے، "نئے مہر سے نیا نکاح کرنا" اِس کیلئے محفل کرنا اور لوگوں کو اکٹھا کرنا ضروری نہیں۔ نکاح نام ہے ایجاب و قبول کا۔ ہاں بوقتِ نکاح بطورِ گواہ ۲ دو مرد مسلمان یا ایک مرد مسلمان اور ۲ دو مسلمان عورتوں کا حاضر ہونا لازمی ہے۔ خطبہء نکاح شرط نہیں بلکہ مستحب ہے۔ خطبہ یاد نہیں تو اعوذ باللہ اور بسم اللہ شریف کے بعد سورۃ فاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کم از کم ۲ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی یا اس کی رقم مہر واجب ہے۔ مثلاً آپ نے ۳۱۳ روپے مہر دینے کی نیت کرلی ہے تو اب کم از کم ۲ دو مسلمان مردوں یا ایک مسلمان مرد اور ۲ دو مسلمان عورتوں کی موجودگی میں آپ' عورت سے کہئے "میں نے ۳۱۳ روپے مہر کے بدلے آپ سے نکاح کیا۔" عورت کہے، "میں نے قبول کیا"، نکاح ہوگیا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عورت ہی خطبہ یا سورۃ فاتحہ پڑھ کر "ایجاب" کرے اور مرد کہے، "میں نے قبول کیا"۔ عورت اگر چاہے تو مہر معاف بھی کرسکتی ہے۔ مگر مرد بلا حاجت عورت سے مہر معاف کرنے کا سُوال نہ کرے۔ کلماتِ کفر سے توبہ کرنے اور نکاح کرنے کا آسان طریقہ معلوم کرنے کیلئے صرف ۱۸ صَفحات پر مشتمل رسالہ "معروضاتِ عطاریہ" قسط نمبر ۸ دعوتِ اسلامی کے ادارے مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل فرمائیں۔ معروضاتِ عطاریہ [1] کی ابتک کُل ۹ قسطیں شائع ہوچکی ہیں۔ ان کے ۱۴۷ صَفحات میں سُوالاً جواباً معلومات کا وہ خزانہ لاجواب ہے جو ایک عام مسلمان شاید برسوں تک کتب کی

[1] اصل نام ملفوظاتِ عطاریہ ہے۔ ملفوظات کے معنی ہیں ارشادات لہٰذا امیر اہلسنت نے انکساراً ملفوظات کی جگہ معروضات کا لفظ فرمایا ہے۔ ۔احمد رضا ابنِ عطار عفی عنہ

Marfat.com

چھان بین کرلے تب کہیں پاسکے۔

ولی بننے کا نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گانے باجے کی ہولناکیوں سے بچنے اور ایمان کے تحفّظ کا جذبہ بیدار کرنے کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا اپنا معمول بنائیے۔ تمام اسلامی بھائی زندگی میں یکمشت ۱۲ بارہ ماہ' ہر ۱۲ بارہ ماہ میں ۳۰ تیس دن اور ہر ۳۰ تیس دن میں کم از کم ۳ تین دن مَدَنی قافلوں میں سفر کی نیت فرمائیں۔ کل اِن شاءَاللہ عزوجل اختتامی دُعاء کے بعد دوپہر کو' اسی اجتماع گاہ سے ۳۰ تیس دن' اور ۳ تین ۳ تین دن کے بے شمار مَدَنی قافلے سنّتوں کی تربیت کیلئے روزانہ ہوں گے آپ بھی ابھی سے قافلوں کے ساتھ سفر کی نیت فرمالیجئے۔ اگر آپ کوبااخلاق اور باکردار مسلمان بلکہ ولی بننے کی آرزو ہے تو میرے رسالے "**مَدَنی انعامات**" میں دیئے ہوئے ۷۲ مَدَنی انعامات کے مطابق اپنی زندگی کو گزارنے کی کوشش میں لگ جائیے۔ **مَدَنی انعامات** پر عمل کو مزید آسان بنانے کیلئے **مکتبۃُ المدینہ** نے **مَدَنی گلدستہ** نامی کتاب شائع کی ہے اس کو ضَرور حاصل کیجئے **مَدَنی گلدستہ** کا مطالعہ کرنے سے آپ کیلئے مَدَنی انعامات پر عمل کرنا ان شاءَ اللہ عزوجل بہت ہی آسان ہوجائے گا۔ **دعوتِ اسلامی** کے تمام ذمّہ داران کی خدمت میں پُرسوز مَدَنی التجاہے کہ اگر وہ اپنے اپنے علاقوں میں واقِعی سنّتوں کی بہاریں دیکھنے کے تمنائی ہیں تو میرے پیش کئے ہوئے **مَدَنی انعامات** کو خود بھی اپنائیں اور اپنے علاقوں میں باقاعِدہ نافِذ بھی فرمائیں اور ان کو رائج کرنے کیلئے فی ذیلی حلقہ مَدَنی انعامات کا ایک ایک ذمّہ دار مقرر فرمائیں۔ رسالہ مدنی انعامات میں اسلامی بہنوں کیلئے ۶۳ مَدَنی انعامات ہیں وہ بھی ان پر عمل کریں اور نگران اسلامی بہنیں بھی ہر ذیلی حلقے میں مَدَنی انعامات کی ایک ایک ذمّہ دار بنائیں۔

سرکار ﷺ کا فرمان عبرت نشان ہے، جس نے (بلاوجہ شرعی) کسی مسلمان کو ایذادی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ عزوجل کو ایذا دی۔

(فتاوی رضویہ ج ۱۰ نصفِ آخر ص ۷۴)

Marfat.com

قفلِ مدینہ ۸۶
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

سُنّت کی بہاریں

الحمد للہ عزوجل تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں آپ بھی "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیئے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنّتوں کی بہاریں لوٹیئے (کراچی میں سنّتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنّتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

AEDHI PRINTERS KARACHI. 2311533 / 68

Marfat.com

قفل مدینہ ۸۶
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

سنّت کی بہاریں

الحمد للہ عزوجل تبلیغ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوت اسلامی" کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں آپ بھی "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیئے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنّتوں کی بہاریں لوٹیئے (کراچی میں سنّتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہوجاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنّتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

AEDHI PRINTERS KARACHI. 2311533 / 68

Marfat.com